مطبوعات

اسلامی عقائد ۔ از جناب مولانا حکیم عبدالسلام صاحب، صدر مدرس مدرسہ حاجی علی خاں، چاندنی چوک، دہلی۔ قیمت ۸ ؍ ۔

ملنے کا پتہ: کتبخانہ مسعودیہ۔ مدرسہ حاجی علی خاں متصل گھنٹہ گھر، چاندنی چوک، دہلی۔

اسلام نے کائنات اور زندگی کی جن اساسی اور غیبی حقیقتوں پر ایمان لانا انسان کے لیے لازم قرار دیا ہے، اس کتاب میں ان کی توضیح کی گئی ہے۔ لیکن ایمان و نجات کے قطعی لوازم سے زاید بہت کچھ بیان کر دینے کے باوجود یہ کتاب مسلمانوں کے عقائد کے ان اختلافات پر گرفت نہیں کر سکی جن کی وجہ سے اس امت کے اعمال کا نظام تہ و بالا ہو گیا ہے۔ مثلاً ایمان و عمل کے تعلق پر، شرک فی الطاعت کے موضوع پر، خدا کے قانون شفاعت و مغفرت پر بہت ہی دھندلی روشنی پڑتی ہے جس سے غلط فہمیوں کا ازالہ ممکن نہیں۔

دوسری کمزوری یہ ہے کہ علم عقائد کی یہ کتاب قرآن کے دل پذیر اسلوب بیان اور جذبہ انگیز طرز استدلال کی پیروی نہیں کرتی، اس وجہ سے صرف انھیں لوگوں کے لیے مفید ہے جو پہلے سے اسلام سے وابستہ ہیں اور محض معلومات کے محتاج ہیں۔

اسلامی وظائف ۔ از مولانا حکیم عبدالسلام صاحب، صدر مدرس مدرسہ حاجی علی خاں، چاندنی چوک، دہلی۔ قیمت درج نہیں۔

ملنے کا پتہ: کتبخانہ مسعودیہ، مدرسہ حاجی علی خاں، متصل گھنٹہ گھر، دہلی۔

اس کتاب میں قرآن و حدیث سے جملہ انبیاء علیہم السلام خصوصاً نبی صلعم کے پسندیدہ وظیفے اور دعائیں اور اذکار زندگی کے مختلف مواقع شکر و استعاذہ کے لیے جمع کیے گئے ہیں۔ یہ ایک اچھی کوشش ہے اور اس سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

بہت اچھا ہوتا اگر دعاؤں اور اذکار کے اس مجموعے میں ذکر و دعا کی حقیقت و ماہیت اور نظام دینی میں اس کا اصل مقام اور شکر و توبہ کی اصلیت پر تفصیلی بحث کر دی جاتی کہ عملی ناشکریوں کے ساتھ لسانی شکر اور دل کی غفلت کے ساتھ زبان کا ذکر اور گناہ سے نفرت کیے بغیر توبہ عبادت نہیں بلکہ ایک ورزش ہوتی ہے اور ساری دعاؤں اور وظائف کی قدر و قیمت اسی صورت میں ہے جب کہ پورا دین اختیار کرکے اس میں انھیں ٹھیک ان کی جگہ پر نصب کیا جائے۔

ان پڑھ ہندوستان ۔ از جناب فرینک سی لاباخ۔ مترجم جناب آغا سید فخر الحسن بی اے بی ٹی

قیمت معلوم نہیں۔ ملنے کا پتہ:۔ ادارہ اشاعت اردو، حیدرآباد دکن۔

اس کتاب میں تعلیم بالغاں کی مختلف مہموں کی مساعی اور ان کے نتائج کا سروے کیا گیا ہے۔ ضمناً تعلیم بالغاں کے فن اور نفسیات پر بھی بسیط تبصرہ درج ہے، نیز اس سلسلہ کے شائع شدہ لٹریچر کے متعلق بھی کافی معلومات جمع ہیں۔

ہمارے حلقہ کے لیے اس کتاب میں دلچسپی کے وجوہ موجود ہیں، یعنی اس کی فراہم کردہ معلومات سے ہم اپنے ہاں کی تعلیم بالغاں کی اسکیم پر عمل کرنے میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

شخصیت و کردار ۔ از جناب شیر محمد صاحب اختر۔ قیمت مجلد مع گردپوش ۶؍

ملنے کا پتہ:۔ ادارہ اشاعت اردو، حیدرآباد، دکن۔

اس کتاب کا موضوع فرد کی نفسیات و اخلاقیات ہے اور مؤلف نے خالص افادیت کے نقطۂ نظر سے شخصیت کی تکمیل اور کردار کے نشوو ارتقا کے مسائل پر گفتگو فرمائی ہے۔ قدرتی طور پر ایک اچھا انسان بنانے کے لیے آدمی کی سوجھیں بیشتر اسی قانونِ اخلاقی کی طرف لپکتی ہیں جو خدا نے بنا کے نافذ کیا ہے اور جس کی وضاحت اس کے انبیاء نے کی ہے مگر ہدایات وحی سے بے نیاز ہو کر مؤلف نے زندگی کا مادی تصور اختیار کیا ہے جس نے انھیں افادی اخلاقیات کے خطوط پر دھکیلا ہے اور اس وجہ سے یہ کوشش حقیقی افادیت سے محروم ہو گئی ہے۔

تاہم اصحاب ذوق "دینِ مادیت" کے "تصوف" کا ایک خاکہ دلچسپ افسانوی زبان میں ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

مسلمان کیا کریں؟ - از جناب مولانا سید نذیر الحق صاحب میرٹھی۔ قیمت ۲ر

ملنے کا پتہ :- مکتبہ دین و دنیا، نزد تھانہ گوالمنڈی، لاہور۔

۴۰ صفحے کا یہ پمفلٹ تیسری مرتبہ چھپ کے آیا ہے۔ اس میں مؤلف نے ہندوستان کی پیچ در پیچ سیاست میں الجھ کر گھبرائے ہوئے مسلمانوں کو تحریک اسلامی کی طرف دعوت دی ہے۔ انداز بیان تحریر کا نہیں، تقریر کا ہے!

محمد بن عبدالوہاب - از جناب سید مسعود عالم صاحب ندوی۔ قیمت مجلد ۱۲ عہ/-

شائع کردہ دار الاشاعت نشاۃ ثانیہ، حیدر آباد، دکن۔

محمد بن عبدالوہاب کی تحریک "وہابیت" کے نام سے مشہور ہو کر عام مسلمانوں کے لیے بڑا ہوا بن گئی ہے، اور اب اس ہوّے کی تحقیق کرنے کے لیے بھی کوئی آگے بڑھنے کی ہمت نہیں کرتا ــــ مگر حقیقت یہ ہے کہ اسلام کی تاریخ تجدید کا یہ ایک زریں باب ہے۔ بارہویں صدی ہجری میں عروج جاہلیت کے خلاف محمد بن عبدالوہاب نے خلوص و للہیت کے ساتھ ایک کامیاب جنگ لڑی ــــ اور از سر نو صلاح و تقویٰ کی ایک نہر بہا دکھائی۔ عوام نے اس ساری کہانی میں سے بس یہ حصہ سن پایا ہے کہ نجدیوں نے قبے گرائے تھے، مگر ان کو یہ نہیں معلوم کہ انھوں نے بہت سے چلتے پھرتے قبوں کو ڈھا کر اور سانس لیتے ہوئے مزاروں کو شہید کر کے ان میں سے مردوں کو نکالا اور زندہ کر دکھایا!

اس جہاد اقامت دین کی داستان اور اس کے قائد کے احوال کو جناب مسعود عالم صاحب ندوی نے بڑی دیدہ ریزی اور چھان بین کے بعد جدید سائنٹفک انداز سے مرتب کیا ہے اور اس سلسلہ کے آخذ پر جرح و تعدیل کا نشتر چلا کر جوہر صداقت نکال لیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے بہت سی نئی معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں، اور بہت سی پرانی غلط فہمیوں کا ازالہ ہو سکتا ہے۔

ایک تحقیقی تالیف کی فطرت میں جو "خشکی" ہونی چاہیے اسے جناب مولف کا ادبی ذوق بھی پسپا نہیں کر سکا۔ یوں بھی داستان "وہابیت" کی تھی!

کتاب پڑھنے سے پہلے قارئین ۱۴ صفحے کا غلط نامہ ذرا صبر و سکون سے پڑھیں اور پبلشر کے حق میں دعائے خیر کریں۔

حقیقت ایمان ۔ از سید ابو الاعلیٰ مودودی۔ مدیر ترجمان القرآن۔ قیمت ۴ر

ملنے کا پتہ:۔ دار الاشاعت نشاۃ ثانیہ۔ مے پلی جدید، حیدر آباد دکن۔

یہ کتابچہ "خطبات" مؤلفہ مولانا مودودی کے پہلے دو خطبوں پر مشتمل ہے۔

مقاصد قرآن ۔ از جناب سید حسینۃ اللہ صاحب بختیاری۔ قیمت ۱۲ر

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ نشاۃ ثانیہ، حیدر آباد، دکن۔

یہ جناب مولف کا ایک پرانا مضمون ہے جو ترجمان القرآن میں حیدر آبادی دور میں بالاقساط شائع ہوا تھا۔ اب کسی نظر ثانی کے بغیر کتابی شکل میں طبع ہوا ہے۔ نظام دین کے متعلق اچھی دینی معلومات اس سے حاصل ہو سکتی ہے۔

علماء اور اسلام ۔ از جناب محمد ظفر الدین صاحب صدیقی۔ قیمت ۴ر

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ نشاۃ ثانیہ، چنچل گوڑہ، حیدر آباد، دکن۔

اس رسالے کے پہلے ایڈیشنوں پر ریویو ہو چکا ہے۔ اب تیسرا ایڈیشن پیش نظر ہے اور اس میں علماء کی مساعی پر تنقید کرنے کے بعد صحیح راہ عمل بھی پیش کر دی گئی ہے۔ یہ چیز پہلے ایڈیشنوں میں نہ تھی۔

مسلمانوں کے تنزل سے دنیا کو کیا کیا نقصان پہنچا } از جناب ابو الحسن صاحب ندوی۔ قیمت تین روپے۔

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ اسلام لکھنؤ

فاضل مؤلف کی یہ کتاب آپ کو بتائے گی کہ عرب کی جماعت اسلامی کا ظہور دنیا کی تاریکیوں میں بالکل ایک آفتاب کا طلوع تھا اور ان کا اخلاقیاتی اور خدا پرستانہ نظام حیات کتنے بڑے فیوض اپنے ساتھ لایا، پھر کیسے اس انقلابی جماعت پر انحطاط طاری ہوا اور دنیا کی امامت سے اس کے ہٹ جانے کی وجہ سے کیا کیا فسادات ابھر ابھر کر کے عالم انسانی کو برباد کر رہے ہیں۔ کتاب کا انداز دعوتی ہے اور اس کا مدعا مسلمان کو ان کی ذمہ داریوں پر از سر نو توجہ دلانا ہے۔

حضرت مولانا محمد الیاس مرحوم اور ان کی دینی دعوت } الفرقان بریلی کی اشاعت خاص، مرتبہ: مولانا ابو الحسن صاحب ندوی۔

مولانا محمد الیاس مرحوم میواتی کے نام اور کام سے ایک حد تک

قادیت تو دینی ذوق رکھنے والے خوندہ طبقہ کو ہو ہی چکا ہے۔ مگر الفرقان کی اس اشاعت خاص کے مطالعہ سے بہت سی تفصیلی معلومات حاصل ہو سکتی ہیں۔ جن لوگوں کو خانقاہیت اور پیری مریدی اور تصوف کے پیرایہ میں خدمت اسلام کرنے سے دلچسپی ہو، ان کے لیے مولانا الیاس مرحوم کی سیرت اور دعوتی مساعی پر لکھی ہوئی یہ کتاب دلچسپ ہوگی۔

دلائل توحید باری تعالیٰ۔ مؤلفہ جناب عبد الرؤف خاں صاحب رحمانی۔ قیمت نامعلوم۔

جناب مؤلف سے طلب کریں۔

توحید باری تعالیٰ کے پیش کرنے کے لیے قرآن کے دعوتی اسلوب کے بجائے اس میں کچھ منطقیانہ اور کچھ مناظرانہ انداز اختیار کیا گیا ہے، اس وجہ سے ہمارے نقطۂ نظر سے کتاب اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہے۔ پھر توحید کی ماہیت کو پوری طرح آشکارا کرنے کے لیے یہ ضروری تھا کہ اس کے عملی تقاضوں پر بحث ہوتی اور زندگی میں شرک سے جو اختلال اور توحید سے جو ہمواری پیدا ہوتی ہے، اس کی تفصیل کی جاتی۔ یہ کتاب اس امر کی شہادت نہیں دیتی کہ جناب مؤلف قرآن کے فلسفۂ اثبات توحید میں گہری نظر رکھتے ہیں!

حقائق الاسلام۔ مؤلفہ جناب حافظ محمد سرور صاحب کوہاٹی۔ قیمت عہ

ملنے کا پتہ:۔ دفتر جماعت اسلامیہ، نزد مسجد جمعہ خاں، کوہاٹ، صوبہ سرحد۔

جذبۂ خدمت اسلام و اصلاح مسلمین کے تحت لکھی ہوئی یہ کتاب ایمان و اسلام یا عقیدہ وعمل کو ایک شے قرار دیتی ہے اور عملاً اخلاق و اعمال انسانی سے انحراف کرنے والے مدعیان ایمان و اسلام کی تکفیر کرتی ہے، اور اس شے سے ہمیں اتفاق نہیں۔ مبلغ کا یہ کام نہیں کہ وہ مخاطبین کی تکفیر سے آغاز کرے، نہ ایک بااختیار جماعت کے سوا کسی کو تکفیر کرنے کا شرعاً حق حاصل ہے، یہ تو قضا سے تعلق رکھنے والا ایک معاملہ ہے اور اس کے تقاضے صرف ریاست اسلامی ہی پورے کر سکتی ہے۔

توافق للبقا از نسیم صدیقی۔ قیمت ۱؎۔ ملنے کا پتہ:۔ ادارہ اشاعت نشاۃ ثانیہ، چنچل گوڑہ، حیدرآباد، دکن۔

یہ چونکہ راقم الحروف ہی کا ایک مضمون ہے اور ترجمان القرآن میں شائع بھی ہو چکا ہے، اس وجہ سے اس پر رائے دینا غیر ضروری ہے۔

حکومت الٰہیہ کے قیام کی دعوت ۔ از حضرت مولانا سید سلیمان صاحب ندوی۔

شائع کردہ:- ادارۂ دعوت الحق، بیگم بازار، کوچہ گھانس منڈی، حیدرآباد، دکن۔ قیمت ۳/

مولانا محترم سید سلیمان صاحب کا یہ مفید خطبہ مختلف رسائل میں شائع ہو چکا ہے اور اب پمفلٹ کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ یہ سورۂ فاتحہ کی مختصر تفسیر ہے اور اس میں مسلمانوں پر تنقید کرتے ہوئے یہ بتایا گیا ہے کہ نمازوں میں جو کلمات روز بیسیوں مرتبہ کہے جاتے ہیں، عمل ان کی تردید کرتا ہے، یعنی صراط مستقیم سے انحراف اور مغضوب وضال قوموں کا اتباع فروغ پا چکا ہے۔ اس تنقید کے بعد یہ مشورہ دیا گیا ہے کہ مسلمان:-

"اللہ کے محکوم، اس کی شریعت کے حامل اور اس کی شہنشاہی کے نمائندے بنیں، ان کو پہلے اللہ کے قانون کو خود اپنے اوپر، اور پھر اس کے بعد دوسروں کے اوپر نافذ کرنا چاہیے"

مولانا نے اشارۃً اس نظریہ کی تردید کی ہے کہ جو خدا کا ہے وہ خدا کو دو اور جو قیصر کا ہے وہ قیصر کو دو' بلکہ اس نظریہ کے ماننے والوں کو دو خداؤں کے مومنین قرار دیا ہے اور ایک سنجیدہ عالم دین سے یہی توقع کی جا سکتی ہے۔

ایک مجبورانہ گذارش

ملک کے مصنفین و ناشرین کتب کی خدمت میں بہت مجبور ہو کر ہم گذارش کرنا چاہتے ہیں کہ تنقید و تبصرہ کے لیے ہمارے دفتر کو صرف وہ کتب اور رسائل ارسال فرمائیں جو واقعی کسی فکری کاوش اور کسی علمی تحقیقات کا نتیجہ ہوں اور کوئی ایسا اہم مدعا لے کر آئیں جس سے وقت کے علوم، وقت کی سیاست اور وقت کا ادب کوئی حقیقی فائدہ اخذ کر سکے یا کوئی گہرا اثر لے سکے۔

فکر و تحقیق کے بغیر مرتب ہو کر آجانے والی کتابوں اور دو دو چار چار ورق کے لایعنی رسالوں سے ہم تنگ آچکے ہیں۔ آئندہ ایسی چیزوں پر ہم اپنے رسالہ میں ریویو درج نہ کر سکیں گے۔

(ن۔ص)